# رؤیت ہلال

رؤیتِ ہلال کے مسئلے کو حل کرنے کی موزوں ترین صورت یہی ہے کہ پورے شرعی قواعد وضوابط اور تحقیق وتفتیش کے بعد ملک کے کسی ایک مرکزی مقام سے چاند نظر آنے یا نہ آنے کا اعلانِ عام ایسے اصحاب کے ذریعے سے کیا جائے، جن کے دین وتقویٰ پر عام مسلمانوں کو اعتماد ہو، اور جن کی آواز ملک بھر میں پہچانی جائے، اور اس اعلان کو پورے ملک کے لیے معتبر تسلیم کیا جانا چاہیے۔

بہرحال اس ملک کے باشندے دینی معاملات میں جو اعتماد علما پر رکھتے ہیں، وہ کسی اور پر نہیں رکھتے۔ برسرِاقتدار لوگوں کو 'مُلّا' سے جو بھی نفرت ہے، ہوا کرے۔ مگر دینی معاملات میں عام مسلمان بہرحال 'مُلّا' ہی پر بھروسا رکھتا ہے۔ یہ کسی طرح ممکن نہیں ہے کہ ریڈیو پر کوئی خبریں سناتے ہوئے چاند ہونے کی اطلاع دے، اور ان کے ارشاد پر ملک میں روزے رکھے اور توڑے جائیں۔ ('رسائل ومسائل'، ترجمان القرآن، جلد ۵۶، عدد ۶، اپریل ۱۹۶۱ء، ص ۶۰-۶۱)

---